مسلمان بیٹا، کافر باپ کی وراثت میں حصے دار ہوگا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13226

تاریخ اجراء: 03 رجب المرجب 1445ھ / 15 جنوری 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر بیٹا مسلمان ہو جائے تو کیا وہ اپنے کافر باپ کی جائیداد میں سے حصہ دار ہو گا؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

احادیثِ مبارکہ اور فقہائے کرام کے اقوال کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ مسلمان اور کافر کے مابین وراثت جاری نہیں ہوتی، لہذا پوچھی گئی صورت میں وہ مسلمان لڑکا اپنے کافر باپ کی جائیداد میں حصے دار نہیں ہو گا۔

مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں۔ جیسا کہ بخاری شریف اور دیگر کتبِ احادیث میں ہے: ”عن أسامة بن زيد رضي الله عنهما: أن النبي صلى الله عليه وسلم قال "لا يرث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم"۔“ یعنی حضرتِ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔ (صحيح البخاري، كتاب الفرائض، ج 08، ص 156، دار طوق النجاة، قاهره)

تبیین الحقائق، بحر الرائق، فتاوی عالمگیری وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: ”والنظم للاول“ واختلاف الدين أيضا يمنع الإرث والمراد به الاختلاف بين الإسلام والكفر بقوله صلى الله عليه وسلم "لا يرث المسلم الكافر ولا الكافر المسلم"۔“ یعنی دین کا مختلف ہونا بھی موانعِ ارث میں داخل ہے، یہاں اختلاف سے مراد اسلام اور کفر ہے، حضور علیہ السلام کے اس فرمان کی وجہ سے کہ مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔ (تبيين الحقائق شرح كنز الدقائق، ج 06، ص 240، مطبوعه قاهرة)

المحیط البرہانی میں ہے: ”واختلاف الدينين يمنع الوراثة“ یعنی دینوں کا اختلاف وراثت جاری ہونے سے مانع ہے۔ (المحيط البرهاني في الفقه النعماني، كتاب النفقات، ج 03، ص 586، دار الكتب العلمية، بيروت)

بہارِ شریعت میں ہے:”بعض اسباب ایسے ہیں جو وارث کو میراث سے شرعاً محروم کر دیتے ہیں اور وہ چار ہیں۔۔۔۔(3) دین کا اختلاف۔یعنی **مسلمان کافر اور کافر مسلمان کا وارث نہ ہو گا۔** عام صحابہ رضی اللہ عنہم اور علی و زید رضی اللہ عنہما کا یہی فیصلہ ہے نیز یہ حدیث بھی ہے لَا یَتَوَارَث اَھْلُ مِلَّتَیْنِ شَتّی **یعنی دو مختلف ملتوں کے افراد ایک دوسرے کے وارث نہ ہوں گے۔**“(بہارِ شریعت،ج03،ص1112-1113،مکتبۃ المدینہ، کراچی،ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net